F.6-4 (Edit)/2024 NCPUL Press Release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:23/04/2024

آئین مساوات اور جمہوریت کی جو تعلیم دیتا ہے اسے ہر حال میں اپنی اصلی صورت میں باقی رکھا جانا ضروری ہے: نجیب جنگ

قومی اردو کونسل میں شری رام بہادر رائے کی کتاب ’آئین ہند: ان کہی کہانی‘ (اردو ایڈیشن) کا اجرا اور مذاکرہ

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں شری رام بہادر رائے کی کتاب ’آئین ہند: ان کہی کہانی‘ کی تقریب اجرا اور مذاکرے کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت دہلی کے سابق لیفٹیننٹ گورنر جناب نجیب جنگ نے کی، انھوں نے اپنے صدارتی خطاب میں آئین ہند پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آئین کے بیسک اسٹرکچر کو بدلنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے، آئین مساوات اور جمہوریت کی جو تعلیم دیتا ہے اسے ہر حال میں اپنی اصلی صورت میں باقی رکھا جانا ضروری ہے۔ آئین ہند ان کہی کہانی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایسا انوکھا کام پہلے کبھی نہیں ہوا اور نہ ہی آگے ہوگا، یہ کتاب سب کو پڑھنی چاہیے اور خاص طور پر نئی نسل کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

خیر مقدمی کلمات پیش کرتے ہوئے قومی کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے تمام مہمانان کا استقبال کیا، انھوں نے کہا کہ عالمی یوم کتاب کے موقعے پر دہلی کی چار یونیورسٹیوں میں ’کتاب اور قرأت‘ کے عنوان سے پروگرام کا انعقاد کیا گیا تاکہ طالب علم کو کتاب سے قریب کیا جائے اور کتاب کلچر کو فروغ دیا جائے، انھوں نے کہا کہ کوئی بھی ملک آئین سے چلتا ہے، اور حکومتیں آئین کے دائرے میں چلتی ہیں، یہ کتاب بے حد منفرد ہے، اس کتاب کو پڑھ کر اندازہ ہوگا کہ آئین کیوں بنا اور آئین بنانے کے کیا محرکات تھے، ان تمام باتوں کو اس کتاب میں بڑی خوب صورتی سے بیان کیا گیا ہے۔

شری رام بہادر رائے صدر اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس نے اپنے خطاب میں کہا کہ سمودھان کو ماننا الگ بات ہے اور اس کو جاننا الگ۔ سمودھان کو جاننے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔ سمودھان پر بہت سی کتابیں موجود ہیں ملک کے ہر شہری کو چاہیے کہ وہ جس ملک میں رہ رہا ہے وہاں کے آئین کو سمجھے اور اس میں بتائے گئے قوانین پر عمل پیرا ہو، انھوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین سب سے الگ ہے، دنیا کے بیشتر ممالک کے آئین میں لکھا ہوا ہے کہ اسے بدلا نہیں جا سکتا لیکن ہندوستان کا آئین کھلا ہوا ہے اس میں ضرورت پڑنے پر تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ یہ سمودھان کی طاقت بھی ہے اور ہندوستان کی طاقت بھی۔ انھوں نے مزید کہا کہ سمودھان کی سب سے بڑی طاقت یہ ہے کہ اس میں دھرم اور مذہب کی کوئی جگہ نہیں ہے بلکہ یہاں کے شہری کو اور اس کے حقوق کو مرکز میں رکھا گیا ہے۔

ماہر قانون اور انسانی حقوق کے اسکالر پروفیسر خواجہ عبدالمنتقم نے اس موقعے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارا ایک آئین ہے، دنیا میں بہت سے ایسے ممالک ہیں جن کا اپنا کوئی آئین نہیں ہے۔ انھوں نے کتاب پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب بے حد اہم ہے اور اس کتاب کے بیشتر حوالات معیاری تصانیف سے دیے گئے ہیں۔

مہمان اعزازی پروفیسر شاہد اختر ممبر قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارہ جات نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ایک انسان اسی وقت اچھا بن

سکتا ہے جب وہ ملک کے آئین کو اچھی طرح مانے، جب قانون بن رہا تھا تو اس وقت کے حالات اور ماحول سے ہم بالکل بھی ناواقف تھے یہ کتاب ان تمام باتوں کی طرف رہنمائی کرتی ہے، آئین کو جاننے اور اسے اچھی طرح سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

آئین ہند: ان کہی کہانی کے مترجم ڈاکٹر جاوید عالم نے ترجمے کے حوالے سے ان کو جو دشواریاں پیش آئیں اس پر انھوں نے کہا کہ آئین ہند سے متعلق جو مباحث ہیں وہ واقعی پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تقریب کی نظامت حقانی القاسمی نے کی اور اظہار تشکر ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) نے کیا۔

اس تقریب میں جناب محمد احمد اسسٹنٹ ڈائرکٹر (ایڈمن) محترمہ نیلم رانی، کلیم اللہ، انتخاب احمد، شاہنواز محمد خرم، اور کونسل کا پورا عملہ شریک تھا۔ اردو دنیا کی معزز شخصیات نے بھی اس تقریب میں شرکت کی جن میں دانش اقبال، سہیل انجم، پروفیسر خالد محمود، پروفیسر تسنیم فاطمہ، پروفیسر شہپر رسول، جناب فیروز بخت، جناب شفیق الحسن، جناب اسد رضا، پروفیسر نزہت پروین، ڈاکٹر سلمیٰ شاہین، ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا، پروفیسر اختر حسین، ڈاکٹر رخشندہ روحی، پروفیسر نوشاد ملک، ڈاکٹر ابوظہیر ربانی، خورشید حیات، محمد شہزاد، محمد افضل وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

(رابطہ عامہ سیل)